منواور منودھرم شاستر

رشاداحمد *

مرسل فرمان **

ہندومت دنیا کے قدیم ترین مذاہب میں سے ہونے کی وجہ سے تقابلِ ادیان کے میدان میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ "منو "ہندومت میں تاریخی اعتبار سے بڑی اہمیت کی حامل شخصیت ہے۔اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ انسانیت کا آغاز ہندومت کے نزدیک اسی شخصیت سے ہوا۔ نیز جب بھی انسانیت کو کوئی خطرہ درپیش ہوتا ہے تو یہی شخصیت کسی نہ کسی اوتار کی صورت میں وارد ہو کر انسانیت کو اس مشکل سے سرخرو ہونے میں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔ مزید یہ کہ اس شخصیت کی طرف ہندومت کی ایک نہایت اہم کتاب منسوب ہے، جو منودھرم شاستر کے نام سے معروف ہے۔

منو Manu :

لفظ (منو)، جو سنسکرت زبان کا لفظ ہے، ہند یورپی Indo-Europeon زبانوں کے لفظ Man)) سے مشتق Cognate)) ہے جس کے معنی (انسان) کے ہیں، جبکہ سنسکرت زبان میں اس کے مصدری معنی (سوچ بچار کرنے To Think :) کے ہیں۔ (۱) نیز "نوع انسان "(بشر) کے ہم معنی سنسکرت الفاظ بھی اس کا مصدر سمجھے جاتے ہیں۔ منس منسیہ بھی اس فہرست سے باہر نہیں۔(۲)

لفظ منو کے اصطلاحی معنی:

ہندومت کی اس اساطیری یا دیومالائی شخصیت کے بارے میں اگر انگریزی دوائر المعارف میں مذکورہ معلومات کی طرف رجوع کیا جائے تو "منو "پر یہ معلومات سامنے آتی ہیں:

یہ ہندو اساطیری شخصیت اور انسانیت کے ۱۴ مورثِ اعلی pregenitors شخصیات کا نام ہے۔ان میں سے ہر شخصیت دنیا پر ایک عرصہ تک حکومت کرتی ہے۔اس عرصہ یا مدت کو منواتارا manvatara کا نام دیا جاتا ہے۔اور اس مدت کا اندازہ ۴۳ لاکھ ۲۰ ہزار ۴۳۲۰۰۰۰) انسانی سالوں کے برابر لگایا گیا ہے۔(۳)

تاہم اگر زیادہ گہرائی کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ برہما ہندومت کا سب سے بڑا اور حقیقی خدا ہے۔ وہی اس ساری کائنات کا روحِ رواں ہے جس کی زندگی طوالت میں ایسے ۱۰۰ سالوں کے برابر لگایا گیا ہے کہ صرف ایک دن اربوں انسانی سالوں کے برابر ہے۔ پھر ہر دن بھی کروڑوں انسانی سالوں پر مبنی ۱۴) ایسے ادوار پر مشتمل

---

*اسسٹنٹ پروفیسر، شیخ زاید اسلامک سنٹر، یونیورسٹی آف پشاور، پشاور، پاکستان

**اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اینڈ ریلیجیس سٹڈیز، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ، پاکستان

ہوتا ہے کہ ہر دور میں ایک منوظہور پزیر ہوتا ہے اور اس کی عمر بھی کروڑوں انسانی سالوں کے برابر ہوتی ہے۔

پس برہما کی زندگی کے ایک دن میں ۱۴ ,ایک ماہ میں ۴۲۰)، ایک سال میں ۵۰۴۰) جبکہ برہما کی پوری زندگی میں کل ۵۰۴۰۰۰) منوظہور پزیر ہوں گے۔انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا میں ہے:

بعد کے ہندومت کے علم نجوم کے تخمینوں کے مطابق، برہما کی زندگی کا ایک دن۱۴) ادوار پر مشتمل ہے اور ہر دور کو منوانترا Manvantara کہا جاتا ہے۔اور ہر دور ۳۰۶۷۲۰۰۰۰) سالوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر نئے دور میں دنیا نئے سرے سے تخلیق کی جاتی ہے اور ایک نیا منوظاہر ہوتا ہے تاکہ انسانوں کی اگلی نسل کا باپ بنے۔ موجودہ دور کو ساتواں منو کا دور خیال کیا جاتا ہے۔(۴)

بعض کتب میں ۱۵) منوؤں کا بھی ذکر آیا ہے۔البتہ منوؤں کی برہما کی زندگی کے ایک دن میں رائج تعداد۱۴) ہی ہے۔(۵)

ہندومت کے مطابق ہم اس وقت برہما کی زندگی کے پہلے دن میں ہیں اور پہلے دن کے ساتویں دَور سے گزر رہے ہیں۔جس کا مطلب یہ ہے کہ اب تک صرف (۷) منو ہی ظاہر ہو سکے ہیں۔(۶)

پہلا منو، منودھرم شاستر کا مصنف:

ہندوستانی میتھالوجی میں مَنُو Manu پہلا انسان ہے اور وہ افسانوی شخصیت ہے جس نے سنسکرت زبان میں قانون کی نہایت اہم کتاب تصنیف (منودھرم شاستر) کی۔(۷) اس کتاب کو (منو سمھیتا) اور (منوسمرتی) کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔(۸)

پیدائش اور شادی:

اس منو کا نام (سوایم بھووا) ہے۔یہی وہ منو ہے جسے خود برہما نے تخلیق کیا۔ان کے حالاتِ زندگی و پیدائش کے بارے میں معلومات پران کے ایک باب (متسیہ پران) میں ملتی ہیں۔(۹)

منو کا نام بشر، مرد اور دیکھنے کے معنی سے جڑا ہوا ہے۔ ہندومت میں منو پہلے بادشاہ کے طور پر بھی معروف ہے۔ قرونِ وسطیٰ کے ہندوستان کے حکمران اپنا نسب اس سے ملاتے ہیں۔(۱۰) یہ منو پہلا انسان ہی نہیں، پہلا بادشاہ بھی تھا۔ تمام بادشاہ کسی نہ کسی طور پر منو سے اپنا نسب ملاتے ہیں۔(۱۱)

ہندومت کے قدیم مقدس متون سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ منو ہی نے قربانی کی پہلی آگ روشن کی۔مثلاً ست پنتھ برہمن میں ہے" :منو نے عبادت کا آغاز سوختنی قربانی سے کیا۔اس کی نسل ہون کی رسم اپنے جد کے اتباع میں ادا کرتی ہے"۔(۱۲) اسی طرح مرنے والے سے متعلق رسوم میں سے ایک شرادھ کو بھی منو سے منسوب کیا جاتا ہے۔(۱۳)

نیز منو پہلا رشی بھی ہے کیونکہ اس پر مصدقہ ترین دھرم شاستر منکشف ہوئے اور اسی نے سماجی اور اخلاقی قواعد وضوابط کا آغاز بھی کیا۔مختلف کتب میں دھرم سے متعلق بیانات اس کو منسوب کیا جاتا ہے۔(۱۴)

منوسمرتی:

سنسکرت زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں :منو کی روایات۔یہ ہندوستان میں ہندوقوانین کی میں سب سے مستند کتاب ہے۔منوسمرتی اس کا مشہور نام ہے ، جبکہ رسمی officially طور پر اسے (منوادھرماسترا) کہا جاتا ہے۔

یہ کتاب ہندو دھرم کی تخیلاتی پہلی شخصیت اور شارع،منو کی طرف منسوب کی جاتی ہے۔موجودہ صورت میں یہ پہلی صدی عیسوی کے زمانے کی ہے۔

منوسمرتی ایک ہندو کے لئے اس کا دھرم تجویز کرتی ہے یعنی :وہ ذمہ داریاں جو کسی ہندو پر چار معاشرتی ذاتوں (ورنوں) اور زندگی کے چارادوار (آشرموں) میں سے کسی ایک سے تعلق رکھنے کی بناء پر لاگو ہوتی ہیں۔

منودھرم شاستر (۱۲) ابواب پر مشتمل ہے جس میں ۲۶۹۴ اشلوک ہیں۔

یہ نظریہ تخلیق کائنات، دھرم کی تعریف، ویدوں کے آغاز ومطالعہ upanayana، قربانیوں samskaras، شادی،مہمان نوازی، جنازے obsequies،مختلف چیزوں سے پرہیز کی پابندیوں dietary restrictions، ناپاکی اور طہارت کے ذرائع،عورتوں اور بیویوں کا ضابطہ اخلاق conduct of women and wives،اور بادشاہوں کے قانون سے بحث کرتی ہے۔آخری حصہ قانونی دلچسپی کے معاملات پرغور کرنے کے بارے میں ہے، جو 18)) سرخیوں headings میں منقسم ہے۔اس کے بعد کتاب دوبارہ مذہبی نوعیت کے موضوعات کی طرف واپس لوٹتی ہے جیسے عطیات، کفارے کی رسومات rites of reparation، کرما karman، روح اور دوزخ وغیرہ۔

کتاب مذہبی قانون وروایات religious law and practices اور سیکولر قانون کو زیرِ بحث لانے میں کوئی واضح امتیاز نہیں برتتی۔اس کتاب کا اثر ورسوخ یادگار رہا ہے اور اس نے ہندو مذہب میں موجود ذاتوں کو اخلاقیات کا ایک عملی نظام فراہم کیا ہے۔(۱۵)

منابع منودھرم شاستر:

بنیادی طور پر ہندومت کے مذہبی اور دینیاتی ادب کو دوحصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :

☆ ایک شُرتی Sruti یعنی دینیاتی مصادر کا وہ حصہ جو گونج کی صورت میں سنا گیا۔وہ آواز کسی انسان کی نہیں تھی اور اس لحاظ سے ہندو ادب کا یہ حصہ ماورائے کائنات Transuniverse اور ماورائے بشریت Transhumanism گردانا جاتا ہے۔یہ خالصتاً وحی ہے۔عقائد اور عبادات پر مشتمل ہے۔ہر لحاظ سے تحکمانہ Authoritative ہے اور

ہر لحاظ سے نا قابل سوال Unquestionable ہے۔

☆ دوسرا حصہ سمرتی Smriti کہلاتا ہے جس کے لغوی معنی یاد کرنے کے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر قانونی، فقہی وسماجی قواعد وضوابط اور ایسے احکام کے مجموعے کا نام ہیں جو اپنی سند شرتی Sruti سے حاصل کرتے ہیں۔ اور اس حوالے سے ہی قابلِ حجت بنتی ہے۔ اس میں تاویل واجتہاد Interpretation ،نظر وقیاس Anology اور انسانی تدبر کو دخل ہوتا ہے۔ جبکہ اول الذکر ہر لحاظ سے مطلق اور نا قبلِ اجتہاد گردانا جاتا ہے۔

ہندومت کے شرتی ادب میں وید Veda کو مرکزی، اساسی اور بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ہندو تاریخ کے مطابق یہ ۱۵۰۰ق م میں مرتب ہوئی۔

چونکہ وید شُرتی حصہ ادب سے تعلق رکھتی ہے اس لئے اس کے نزول کی تاریخ کو متعین نہیں کیا جاسکتا۔ ہندو عقیدے کے مطابق یہ انسانی دماغ کی اختراع نہیں بلکہ ایک دائمی قوت Eternal Power کی سانس کی وہ مدہم آواز ہے جو پہلی بار زمین میں معصوم بندوں Rishis نے سنی۔ پہلے پہل وید کو زبانی منتقل کیا جاتا تھا۔ بعدازاں نو سو سال بعد وایا سارشی نے اسے کتابی شکل دی۔(۱۶)

وید خود چار حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا اور سب سے قدیم ترین حصہ رگ وید Rig Veda، دوسرا حصہ سام وید Sama Veda، تیسرا حصہ یجر وید Yagus Veda اور چوتھا حصہ اتھر وید Atharva Veda کہلاتا ہے جو علی الترتیب حمد Hymn، دھن Melodies، احکام ورسوم Rituals اور منا تر Incontations پر مشتمل ہیں۔(۱۷)

وید کی پیروی میں آنے والے صدیوں میں ویدوں کی روشنی میں جن فقہی مصادر نے ہندو فقہ کو نشو نما دی وہ سمرتی کہلاتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ سمرتیوں کا زمرہ کتب نہ تو اوپر سے منزل تھا، پھر بھی اس نے گزشتہ پندرہ سو سال تک ہندو سماج پر انمٹ نقوش ثبت کئے۔

سمرتی زمرہ کتب خود دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ ایک حصہ رزمیہ اشعار Epics ،قدیم ہندو بہادروں، جنگجوؤں اور شہسواروں کی بہادری کی کہانیوں پر مشتمل ہے۔ اس میں رامائن Ramayana، مہابھارت Mahabharata، پُران Purans اور بھگوت گیتا Bagvad Gita شامل ہیں۔(۱۸)

جبکہ سمرتی ادب کا دوسرا حصہ ہندو قانون واخلاق تشکیل کرتی ہے۔ اس میں دھرم شاستر شامل ہیں۔(۱۹)

دھرم کی عمومی تعریف مذہب اور فقہ وقانون کے الفاظ کے کی جاتی ہے اور اس لحاظ سے جیسا کہ دیگر مذاہب جیسے اسلام میں مروج ہے کہ مختلف زمانوں میں متعدد علماء اور فقہاء کے نصوص پر مبنی اجتہادی سعی کو فقہ اسلامی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ایسے ہی ویدوں کی روشنی میں مختلف زمانوں میں فقہ وقانون پر جو کام ہوا ہے وہ دھرم شاستر کہلاتا ہے۔ اس حوالے سے دھرم

شاستر کی جامع تعریف یوں کی گئی ہے:

Dharma often translated as "Religion" encompasses duty, natural, social welfare, ethics, health and transcendental relization. Dharma is thus a holistic approach to social coherence and the good of all corresponding to order in the cosmo.(20)

بایں ہمہ دھرم ہندو روایت کی ایسی جامع منظم اور منضبط اصطلاح ہے جسے کسی دوسری زبان کے سانچے میں ڈھال کر پیش نہیں جاسکتا۔ یہ جہاں ہندومت کے ویدی عہد Vedic Age کے سماج کی نشاندھی کرتی ہیں وہاں پر اخلاقی اقدار واعمال، عائلی زندگی، دیوانی اور فوجداری مقدمات، ریاستی امور، ورن آشرم (ذات پات) اور عمال کے فرائض منصبی سے متعلق ہندو شعور کو اجاگر کرتی ہیں۔ اس حوالے سے دھرم کی اصطلاح انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں پر محیط نظر آتی ہے۔(۲۱)

سمرتی یا شاستر الگ محور کے کسی علیحدہ اور مشتمل کتاب کا نام نہیں ہے بلکہ یہ 600 سے لیکر 100 قم تک ان فقہی قوانین اور مجموعہ ہائے قواعد وضوابط کی ایک کڑی ہے جو وید اور دیگر ہندو دینیات کے مصادر کی روشنی میں متعدد ہندو فقہاء نے مرتب کی ہے۔ اس میں منوسمرتی، جناوالکیہ سمرتی، وشنوسمرتی، آچار، پریشد، ششنا اور آتم نشتی سمرتیاں شامل ہیں۔(۲۲)

مذکورہ بالا سمرتیوں کی فہرست میں منوسمرتی کو محض فوقیت حاصل ہے جو عموماً منودھرم شاستر کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔اس کا زمانہ تدوین ۲۰۰ قم اور ۱۰۰ قم کے درمیان کا بتایا جاتا ہے۔منودھرم شاستر نے ہندو سماج پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں۔اس کے قوانین وضوابط نے ہندو قوم کو ذات پات یا ورن آشرم Caste System میں ایسے انداز میں جکڑ کے رکھا ہے اور برہمن کو انسانی تفوق کے ایک ایسے مقام پر بٹھایا ہے کہ بعد میں آنیوالا کوئی بڑے سے بڑا ہندو مصلح اور انسانی مساوات کا کوئی بڑا علمبردار بھی اس کے سامنے بالآخر تسلیم خم کرچکا ہے۔

ہندوستان کے سماج کا تجارت پیشہ طبقہ ویش Vaisha، جاگیردار اور فوجی طبقہ کھشتری Kashtria مذہبی طبقہ برہمن Brahman اور مزدوروں کا نچلا طبقہ شودر Shudra گزشتہ دو ہزار سال سے ایک دوسرے سے فاصلے پر کھڑے ہیں اور کوئی بھی ان کو باہم ضم نہیں کرسکتا۔ موہن لال کرم چند گاندھی ہندوستان کے عظیم ترین مصلح گردانے جاتے ہیں۔ان کو ہندو قوم پر گہرا اثر حاصل تھا۔ان کو اس صدی کا رشی Rishi یعنی پیغمبر مانا جاتا تھا۔انھوں نے ذات پات کی بھرپور مخالفت کی۔خود آپ کا تعلق بھی شودر طبقے سے تھا۔انھوں نے شودروں اور ملیچھوں کو ہریجن یعنی خدا کے بیٹے کا خطاب دیا۔یہاں تک کہ 1948ء میں ملیچھت Untouchability کی اصطلاح کو از روئے قانون ممنوع بھی قرار دیا گیا۔ پھر بھی ذات پات اپنی جگہ قائم ہی رہی۔آج بھی ہندوستان ماورائے طبقہ Across-Caste شادیوں کی مخالفت کی

جاتی ہے اور اگر کسی اعلی طبقہ کے لڑکے اور نچلے طبقے کی لڑکی کے درمیان محبت ہو جائے تو دونوں کو قتل کر دیا جاتا ہے۔

ذات پات کو خواہ کتنا ہی برا بھلا کہا جائے منوسمرتی اور دیگر سمرتی ادب نے ہندو سماج کو اس بات پر قائل کیا ہے کہ سماجی نظم وضبط کو برقرار رکھنے اور اسے فروغ دینے کے لئے شخصی خواہشات کو قربان کرنا پڑتا ہے اور یہ کہ لوگوں کا فرض ہے کہ دنیاوی طمع وحرص سے بالاتر ہو کر اور اپنے طبقے کے اندر خوشی خوشی رہ کر سمرتی قوانین کے مطابق زندگی گزاریں کیونکہ اصل نجات یہی ہے۔(۲۳)

منودھرم شاستر کے اثرات:

منودھرم شاستر کے ہندوں پر اثرات کا اندازہ درج ذیل نکات سے لگایا جا سکتا ہے:

☆ منودھرم شاستر ہی وہ کتاب ہے جس نے ہندوؤں کے لئے ذات پات کے نظام کی داغ بیل ڈالی اور کم از کم دو ہزار سال تک برصغیر کی آبادی کے ایک قابلِ لحاظ حصے کی حیات کو جہنم میں بدل دیا۔ چنانچہ منودھرم شاستر میں ہے": برہمن نہ صرف اپنی طرزِ تخلیق میں افضل ترین ہیں بلکہ انھیں دوسرے کے خاتمے پر بھی ہر طرح کے غلبے کا حق حاصل ہے۔ برہمن کے دہن کی پیدائش اور ویدوں کے مالک ہونے کی بناء پر تمام عالم اور مخلوق ان کے لئے ہے"۔

☆ دنیا کے کسی خطے میں کسی ایک کتاب نے اتنے طویل عرصے تک اور اتنی بڑی انسانی آبادی کو اس قدر ذلت سے دوچار نہیں کیا، جتنا کے منودھرم شاستر نے۔(۲۴) حتی کہ آج بھی منودھرم کا قانون کسی نہ کسی صورت میں بھارتی سماج پر لاگو ہے۔ چنانچہ دراوڈیوں کے اہم رہنما کہتے ہیں:

تمہارے اوتار رام کے زمانے میں شودروں کی جو حالت تھی اس میں آج تک کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ ستیہ وادی ہرش چندر کے زمانے میں دھرم پتنی کو فروخت کرنا، چنڈالوں کے رہنے کی جگہ قبرستان۔ یہ سب دس ہزار سال سے اب تک تبدیل نہیں ہوئے۔(۲۵)

☆ شودروں یا اس سے بھی کم ذاتوں کے ساتھ ہونے والے سلوک کی بنیاد منودھرم شاستر ہے۔ اس میں آریاوں میں پروہت طبقے کو باقی تمام انسانیت پر فضیلت دی گئی۔ مثلاً" : قتل کے جرم میں برہمن کا سر منڈوانا ہی سزا ہے اور دیگر اقوام کو قتل ہی کی سزا دینی چاہئے"۔(۲۶) جب کہ اس سے برعکس حکم یہ ہے" : بلی، نیولا، نیل کنٹھ، مینڈک، کتا، کوا، الو، ان میں سے کسی ایک کو مارنے کا وہی کفارہ ہے جو شودر کو قتل کرنے کا ہے"۔(۲۷) اسی طرح منوسمرتی چار ورنوں کے لئے الگ الگ ہے" : شودروں کے لئے ایک ہی کرم پربھو نے ٹھہرایا یعنی صدق دل سے ان تینوں ورنوں کی خدمت کرنا"۔(۲۸)

☆ جب بدھ ازم اپنے عروج کو پہنچا ہوا تھا، سماج کی تشکیل انصاف، مساوات اور بھائی چارے کی بنیاد پر کی گئی تھی، تو اس

وقت برہموں نے اس کی راہ میں روڑے اٹکانے شروع کئے اور ہر طرح کے ہتھیار جمع کرنا شروع کئے۔ جن میں سب سے مہلک ہتھیار منوشاستر ہی تھا۔ جس نے ذات پات کے نظام کو قطعی اور آخری شکل دے دی تھی۔(۲۹)

☆ قانون کے اس سرچشمے سے مادی فوائد حاصل کرنے والے طبقے نے نہ صرف اس کتاب کو مقدس حیثیت دی بلکہ اس کی نت نئی تعبیریں کرتے رہے۔(۳۰)

محتویاتِ منودھرم شاستر:

The Creation	تخلیق
Summary of Contents	خلاصہ محتویات
Sources of the Law	مصادر قانون
Sacraments	توشہ برکت
Initiation	آغاز
Studentship	شاگردی
Householder	صاحبِ خانہ
Marriage	شادی
Daily Rites	روزمرہ کی مذہبی رسومات
Sraddhas	عبادت
Mode of Subsistence	طرزِ معاش
Rules for a Snataka	
Veda-Study	مطالعہ وید
Lawful and Forbidden Food	حلال وحرام کھانا
Impurity	ناپاکی
Purification	طہارت
Duties of Women	عورتوں کی ذمہ داریاں
Hermits in the Forest	جنگلوں کے گوشہ نشین
Ascetics	جوگی

The King	بادشاہ
Civil and Criminal Law	دیوانی اورفوجداری قوانین
Titles of	عناوین
Judicial Procedure	عدالتی کاروائی
Recovery of Debts	قرضوں کی وصولی
Witnesses	گواہ
Deposits	امانتیں
Sale without Ownership	فروخت بغیر ملکیت کے
Concerns among Partners	شراکت داروں کے معاملات
Subtraction of Gifts	تحائف کا روکنا
Non-payment of Wages	اجرت کی عدم ادائیگی
Rescission of Sale and Purchage	خرید وفروخت کی تنسیخ
Masters and Herdsmen	مالک اور چرواہے
Disputes concerning Boundaries	حدود کے تنازعات
Defamation	ہتکِ عزت / بدنامی
Assaut and Hurt	حملہ اور ایذاء
Theft	چوری
Violence (Sahasa)	تشدد
Adultery	زنا
Miscellaneous Rules	متفرق قواعد
Duties of Husband and Wife	شوہر اور بیوی کی ذمہ داریاں
Inheritance and Partition	میراث اور تقسیم
Gambling and Betting	جوا اور شرط
Miscellaneous Rules	متفرق قواعد

پریشانی کے اوقات	Times of Distress:
مخلوط ذاتیں	Mixes Castes
پیشے اور ذریعہ معاش	Occupations and Livelihood
تحائف	Gifts
قربانیاں	Sacrifices
کفارات کی ضرورت	Necessity of Penances
تناسخ	Transmigration
کامل ترین روحانی مسرت	Supreme Bliss
قانون کے مشتبہ نکات	Doubtful Points of Law
نتائج	Conclusion

خلاصہ کلام:

۱۔ ہندومت دنیا کے قدیم ترین مذاہب میں سے ایک ہے اور برصغیر پاک و ہند کا قدیم ترین مذہب ہے۔

۲۔ ہندو دینی ادب کے بنیادی طور پر دو حصے ہیں :شُرتی (وحی شدہ) اور سمرتی (تاویل و اجتہاد پر مبنی لٹریچر)۔

۳۔ حصہ سمرتی کو مزید دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے :(۱) رزمیہ : جیسے رامائن، مہابھارت، وغیرہ۔ (۲) قانون وتشکیل اخلاق سے متعلق ادب۔ اسی میں دھرم شاستر میں شامل ہیں۔ جن میں سے ایک منودھرم شاستر ہے۔

۴۔ منودھرم شاستر یا منوسمرتی، ہندو مذہب کی قدیم دیو مالائی شخصیت "منو" کی تصنیف مانی جاتی ہے۔

۵۔ منو ہندومت کی ایک انتہائی اہم شخصیت ہے اور ہندو تاریخ میں وقوع پزیر بڑے بڑے واقعات کی نسبت اسی کی طرف ہوتی ہے۔

۶۔ منوسمرتی نے ہندوؤں کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں جیسے انھیں ذات پات کے نظام میں جکڑنا، تاکہ برہمن عظمت کے مقام پر بٹھایا جا سکے۔ نتیجتاً شودر ذلت کی پستیوں میں جا گرے۔

حواشی وحوالہ جات

ا۔ انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا, تحت :منوManu

The New Encyclopedia Britanica (Micropedia), Encyclopedia Britanica Inc., Chicago, 15th Ed. 1988, Vol. 7/798-799

۲۔ منو۔منودھرم شاستر۔ارشدرازی۔نگارشات پبلشرز،لاہور،۲۰۰۷ء،ص ۱۸

۳۔ انسائیکلو پیڈیا, تحت :منوManu

Funk and Wagnalls New Encyclopedia, Funk and Wagnalls Inc. Editor-in-Chief: Robert S. Phillips, ISBN: 0-8343-0051-6, Vol. 16/421-422

۴۔ انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا, تحت :منوManu

۵۔ انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا, تحت :منوManu

6. The Purans, Part 2, Lesson 4, Four Yoga

۷۔ بریٹانیکا, تحت :منوManu

۸۔ منودھرم شاستر ,مقدمہ

9. The Purans, Part 2, Lesson 4, Four Yoga

۱۰۔ مہابھارت،کتاب،ادی پروا : سمبھاواپروا،جزءLXXV :

۱۱۔ منودھرم شاستر،۱۸

۱۲۔ ایضاً

۱۳۔ منودھرم شاستر،۱۹

۱۴۔ منودھرم شاستر،۱۹

15. Encyclopaedia Britanica, "Hinduism", Chicago, 20/590
16. Pat Fisher (2005). Living Religions. Newjersey. p. 72
17. Klostermaier, K. Klaus (2004). A Short History of Hinduism. One Word Oxford. p.11
18. D. Cogan Michael (2003). World Religions. Duncan Baird Publications BDP. p. 138
19. World Religions. p. 138
20. Pat Fisher, p.67

۲۱۔ عمادالحسن فاروقی،دنیا کے بڑے مذاہب،المطبعۃ العربیۃ،لاہور،سطن ,ص۵۳

۲۲۔ فاروقی،مذکور،ص۵۴

23. D. Coogan Michael. p. 159

۲۴۔ منودھرم شاستر،

۲۵۔ 'منودھرم سے بھارت کے آئین تک'،www.jasarat.com

۲۶۔ منوسمرتی،باب،شلوک

۲۷۔ منوسمرتی،باب،شلوک

۲۸۔ منوسمرتی،باب،شلوک۹۱

۲۹۔"منودھرم سے بھارت کے آئین تک"،www.jasarat.com

۳۰۔ منودھرم شاستر،ص۱۲